ڈاکٹر شفقت اعظمی

شراب

کتنی مفید! کتنی مضر!

(۳) آخری قسط

ناکام معالجہ کے اسباب

مغربی قومیں جو تہذیب و تمدن کے بام عروج پر پہنچی ہوئی ہیں، ام الخبائث کے جال سے نکل نہیں پا رہی ہیں۔ ایسا نہیں کہ وہ اس کی مضرتوں سے ناواقف ہیں، بلکہ یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ انھوں نے ہی اس کے مفاسد و قبائح کی طویل ترین فہرستیں بھی پیش کی ہیں۔ بڑے سے بڑا شراب کا رسیا بھی اس کے مضر اثرات کا منکر نہیں، لیکن جیسے جیسے اس کے استعمال پر پابندیاں عائد ہوتی رہیں۔ ویسے ویسے اس کے استعمال میں بھی شدت پیدا ہوتی رہی۔ مذکورۃ الصدر اصول علاج بجائے خود ناکامی کے غماز ہیں کیونکہ ہر اگلا اصول سابقہ اصول کی نفی کرتا ہے۔

کامیاب علاج اور اس کے برعکس جب اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ام الخبائث کی برائیاں بیان کرتے ہیں تو ایک دم سے نقشہ بدل جاتا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات پر عمل کی روح ہے اللہ کا خوف اور آخرت کے حساب کتاب کی فکر۔ اس کے بغیر کوئی قانون یا دستور کوئی دوسرا یا خود عملی انسان کو شراب نوشی یا دیگر جرائم سے باز نہیں رکھ سکتا۔

سب سے پہلے آپ نے وہ آیتیں پیش فرمائیں جو الکحل کی عمومی مضرتوں کے ذیل میں درج کی گئی ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ایک جماعت تائب ہو گئی، لیکن بہت سے لوگ حالت نشہ میں شریک نماز ہوتے اور غلطیوں کے مرتکب ہوتے تھے۔ لہٰذا دوبارہ استفسار پر محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب کی طرف سے سنایا۔

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ لَا

اس کے بعد لوگوں نے اوقات مےخواری مقرر کر لئے تاہم لوگ اس کی مضرتوں سے مامون نہیں ہوتے لہٰذا آخری بار سوال کرنے پر حسب ذیل حتمی حکم نقل کیا گیا۔

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَیْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْہُ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ o اِنَّمَا یُرِیْدُ الشَّیْطٰنُ اَنْ یُّوْقِعَ بَیْنَکُمُ الْعَدَاوَۃَ وَالْبَغْضَاءَ فِی الْخَمْرِ وَالْمَیْسِرِ وَیَصُدَّکُمْ عَنْ ذِکْرِ اللّٰہِ وَعَنِ الصَّلٰوۃِ فَھَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَھُوْنَ o وَاَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا فَاِنْ تَوَلَّیْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰی رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ o (المائدہ - ۱۲)

اے ایمان والو شراب، قمار، بت اور پانسے یہ سب شیطان کی ساختہ و گندگیاں ہیں، لہٰذا تم ان سے پرہیز کرو، امید ہے کہ اس پرہیز سے تم کو فلاح نصیب ہوگی، شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعہ تمہارے اندر بغاوت ڈال دے، اور تم کو خدا کی یاد اور نماز سے روک دے کیا یہ معلوم ہو جانے کے بعد اب تم ان سے باز آ جاؤ گے اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی بات مانو، اور باز آ جاؤ، لیکن اگر تم نے سرتابی کی

تو جان رکھو کہ ہمارے رسولؐ کا کام صرف اتنا ہی ہے کہ پیغام کو صاف صاف
بیان کرے۔

یہ حکم سننا تھا کہ مدینے کی گلیوں میں شراب پانی کی طرح بہ نکلی، جو جام
جہاں تک پہنچا تھا اس سے ایک انچ بھی آگے نہ بڑھ سکا۔ تحریم خمر کی آیت
جہاں تک پہنچی لوگ بلا توقف اور بلا تامل ہمیشہ کے لئے تائب ہو گئے۔ رہی
سہی کسر اسّی کوڑوں کی سزا نے پوری کر دی اور نتیجۃً کارسرزمین عرب سے
میخواری کا نام ونشان تک مٹ گیا۔ اس وقت نہ ایک پیسہ شعبہ نشر
واشاعت پر خرچ ہوا اور نہ کوئی تحریک چلانی پڑی۔ لسانِ نبوت سے صرف
اتنا سن لینا فرزندانِ توحید کے لئے کافی تھا کہ اللہ تعالیٰ نے شراب تمہارے
لئے حرام کر دی ہے۔

عظیم تفاوت

اس عظیم الشان تفاوت کی صرف ایک وجہ ہے کہ انسانی امور کی تنظیم
جب بھی کوئی قانون مدوّن کرتی ہے تو اس کا تمام تر انحصار انسانی عقل و
رائے پر ہوتا ہے۔ جس میں نہ صرف کلیات بلکہ جزئیات تک میں عوام
کی رائے کا احترام کیا جاتا ہے۔ ان کے جذبات کو ملحوظ رکھا جاتا ہے، خواہ
اس کے عواقب کتنے ہی بھیانک کیوں نہ ہوں۔ یہی وجہ ہے کہ دنیاوی قوانین
میں حلال وحرام کے معیارات ہمیشہ بدلتے رہتے ہیں۔ اس کے برخلاف اسلامی
قوانین اور اخلاق کا کلی انحصار خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مقرر
کردہ اصول وضوابط پر ہوتا ہے، خواہ وہ کلیات ہوں یا جزئیات، انسانی
رائے کو ان میں ذرہ برابر دخل نہیں ہوتا، یہی وجہ ہے کہ اسلامی قوانین

دائمی اور تغیرات سے بالاتر ہیں۔ اجتہاد کی اگر ناگزیر حالات میں اجازت بھی ہے تو وہ بھی اسلامی قوانین کی اسپرٹ میں اس سے سرمو تفاوت ممکن نہیں۔ اسلام میں جو حلال ہے ہمیشہ حلال رہے گا اور جو حرام ہے تا قیامت حرام رہے گا۔ اللہ رب العزت اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے جس چیز پر بھی روک لگائی ہے اس میں انسان کی بھلائی پیش نظر رہی۔ چنانچہ فرمان رسالت ہے۔

ان اللہ تعالیٰ لم یجعل شفاءکم فیما حرم علیکم ۝

(احمد، طبرانی، ابو یعلیٰ، ابن حبان، بیہقی، بخاری)

حوالے

۱۔ جیلانی، حکیم و ڈاکٹر غلام، مخزن حکمت ۱۲، ۱۹۲۹ء
شراب خانہ خراب، ۲۳۷ - ۲۴۲

۲۔ مودودی، مولانا سید ابوالاعلیٰ، تنقیحات، جولائی ۱۹۵۵ء
انسانی قانون اور الٰہی قانون ۳۷ - ۵

3. FREDERICK, D. REA, ALCOHOLISM, ITS ... PSYCHOLOGY AND CORE, 1956

4. GIBBINS, ISRAEL, KALANT, PHOPHAN, ... SCHMIDT AND SMART, RESEARCH. ADVANCES IN ALCOHOL, AND DRUG PROBLEMS, VOL 1, 1974

5. MARVIN A., BLOCK, ALCOHOL AND ALCOHOLISM

6. PITTMAN, ALCOHOLISM, 1967.

7. PHOPHAN AND SCHMIDT, A DECADE OF ALCOH